صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 11۔اپریل 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل
The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 11۔اپریل 2016ء 3رجب 1437 ہجری 11 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 82

مہاجرین اور انصار

حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے ولی اور دوست ہیں۔

(مسند احمد حديث نمبر:18421)

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت طلحہؓ بن عبیداللہ دوستی اور اخوت کے رشتے میں بھی کمال رکھتے تھے۔ حضرت کعب بن مالک انصاریؓ کو غزوہ تبوک میں شامل نہ ہوسکنے کے باعث مقاطعہ کی سزا ہوئی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی معافی کا اعلان کیا اور وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو مجلس میں سے حضرت طلحہؓ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے ان کے استقبال کو آگے بڑھے اور مصافحہ کرکے انہیں مبارکباد عرض کی۔ حضرت کعبؓ انصاری نے بھی حضرت طلحہؓ کے اس اعلیٰ خلق کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ یاد کرکے کہتے تھے کہ اس موقع پر مہاجرین میں سے کسی صحابی نے اس والہانہ گرمجوشی کا میرے ساتھ مظاہرہ نہیں کیا جس طرح حضرت طلحہؓ فوری جذبات میں اُٹھ کر دوڑے آئے۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ تبوک)

حضرت طلحہؓ کی پہلی شادی حضرت حمنہ بنت جحش سے دوسری حضرت ام کلثوم بنت ابی بکر سے تیسری شادی فارعہ بنت ابوسفیان سے اور چوتھی رقیہ سے ہوئی۔ ان چاروں بیویوں کی بہنیں رسول اللہ ﷺ کی ازواج تھیں۔ یوں آپ رسول اللہ ﷺ کے ہم زلف تھے۔ آپ کے اخلاق کا ایک خوب صورت نقشہ آپ کی اہلیہ نے کھینچا ہے۔ انہیں بہت رشتے آئے تھے مگر انہوں نے حضرت طلحہؓ کی کئی شادیوں کے باوجود ان کے ساتھ نکاح کو ترجیح دی ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی وجہ حضرت طلحہؓ کے اخلاق فاضلہ ہیں۔ وہ فرماتی تھیں کہ میں طلحہؓ کے ان اوصاف کریمانہ سے واقف تھی کہ وہ ہنستے مسکراتے گھر واپس آتے ہیں اور خوش وخرم باہر جاتے ہیں۔ کچھ طلب کرو تو بخل نہیں کرتے اور خاموش رہو تو مانگنے کا انتظار نہیں کرتے۔ نیکی کرو تو شکرگزار ہوتے ہیں اور غلطی ہوجائے تو معاف کردیتے ہیں۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد جلد 5 ص 66)

حضرت طلحہؓ کی کئی بیویوں سے اولاد تھی۔ حضرت حمنہ بنت جحش سے ایک بیٹا محمد نامی بہت عبادت گزار تھا اور سجاد لقب سے مشہور تھا۔ ایک بیٹا یعقوب بہت زبردست شہسوار تھا جو واقعہ حرہ میں شہید ہوگیا۔ حضرت ام کلثومؓ بنت ابوبکرؓ سے دو بیٹے اور ایک بیٹی عائشہ تھی۔ آپؓ کی ایک بیٹی ام اسحاق سے حضرت امام حسنؓ نے شادی کی جس سے طلحہ نامی بیٹا ہوا۔ حضرت حسنؓ کی وفات کے بعد حضرت امام حسینؓ نے ان سے شادی کی اور ایک بیٹی فاطمہ ان سے ہوئیں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 214، اصابہ جز 3 ص 292)

حضرت طلحہؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے یعنی ان دس اصحاب رسول ﷺ میں سے جن کو آپؐ نے ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی اور بوقت وفات انہیں پروانہ خوشنودی عطا فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کی شہادت کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا ''جو کوئی زمین پر چلتے پھرتے شہید کو دیکھنا چاہے وہ طلحہ کو دیکھ لے۔''

ایک جنگ کے دوران کوئی تیر ٹانگ میں لگا جس سے عرق النساء کٹ گئی اور اس قدر خون جاری ہوا کہ 36ھ میں وفات ہوگئی۔

(استیعاب جلد 2 ص 20-319)

غزوہ احد میں جب حضرت طلحہؓ رسول اللہ ﷺ کو پشت پر اٹھا کر چٹان پر لے گئے تو رسول کریمؐ نے فرمایا اے طلحہ! جبریلؑ آئے ہیں وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور وہ یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ قیامت کے دن تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور ہر خوف سے تمہاری حفاظت ہوگی۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد جلد 5 ص 67)

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم وتربیت کیلئے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 89 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیرتعلیم ہیں۔ ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کیلئے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیوتھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کررہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''عطیہ سپیشل سکول'' اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد ''سپیشل سکول'' کے نام سے جمع کرواسکتے ہیں۔

فون نمبر: 6212473,6215448 47-92+
Email:info@nazarattaleem.org
www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں بک بنک

مکرم روحان احمد صاحب ناظم امور طلبہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ ہر سال امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد طلبہ و طالبات نئی کتابیں وغیرہ خریدتے ہیں اور پرانی کتب جو اچھی حالت میں بھی ہوں ضائع ہوجاتی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے اس سلسلہ میں ایک بک بنک قائم کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ سابقہ زیر استعمال درسی کتب (کسی کلاس کی بھی ہوں) طلبہ وہاں جمع کرادیں۔ تاکہ وہ دوسرے مستحق طلبہ کو دی جاسکیں۔ تمام قارئین سے درخواست ہے کہ اس بارہ میں ہماری معاونت فرمائیں۔ فون نمبر برائے رابطہ:

0333-6678820---0476213600

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق (18) مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

ہنگری میں احمدیہ مشن کا آغاز-1936ء

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنی خلافت کے تئیسویں سال ہنگری میں پہلے مربی مکرم چوہدری حاجی احمد خان ایاز صاحب بی اے ایل ایل بی کو بھجوایا۔ آپ 16 جنوری 1936ء کو اپنے اس مقدس مشن پر روانہ ہوئے اور 21 فروری 1936ء کو ہنگری کے دارالحکومت بوڈاپسٹ پہنچے۔

مکرم حاجی صاحب نے بڑے زور شور سے اشاعت احمدیت کا کام شروع کر دیا اور خلیفہ وقت کی آرزوؤں اور دعاؤں کے مطابق ہر طرف احمدیت کا چرچا ہونے لگا۔ جس پر وہاں کے ایک رسالہ Szekelyseg نے لکھا۔

ہمیں مذہب سے کوئی سروکار نہیں اور ہم احمدی پراپیگنڈہ کا اس قدر شور برداشت نہیں کر سکتے۔

محترم ایاز صاحب نے ہنگری پہنچتے ہی زبان سیکھنے اور پریس سے تعلقات بنانے کی طرف خاص توجہ دی۔ اخبارات میں مضامین لکھنے شروع کئے۔ اخبارات نے آپ کے انٹرویوز کرنے شروع کئے اور یہ کام اتنی تیزی سے آگے بڑھنے لگا کہ غیر نے بھی اسے محسوس کیا۔ چنانچہ بوڈاپسٹ کے مشہور اخبار نے لکھا۔

’’یہ ہندوستانی سارے ہنگری کو احمدی بنانا چاہتا ہے‘‘۔

ہنگری میں پہلا احمدی

ایک دفعہ اشاعتی سفر میں آپ راستہ بھول گئے۔ کوئی سمجھ نہ آرہی تھی کہ کدھر جائیں۔ آخر ایک چوک میں کھڑے ہوگئے۔ آپ کی سیاہ ٹوپی اور نرالی وضع دیکھ کر بہت سے لوگ اکٹھے ہوگئے ان میں یونیورسٹی کے دو طالبعلم بھی تھے ان میں سے ایک نے آگے بڑھ کر کہا۔ کیا آپ وہی ہیں جن کی فوٹو اخبار میں چھپی تھی اور آپ ہنگری کو احمدی بنانا چاہتے ہیں۔ آپ کا جواب اثبات میں سن کر اس نے کہا میں آپ ہی کی تلاش میں تھا۔ میں ابھی احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے رستہ بھولنے پر بھی آپ کو ساتھی سے نوازا۔ بوڈاپسٹ یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کی تعلیم پانے والا نوجوان باقاعدہ طور پر ہنگری میں پہلا احمدی تھا جس کا دینی نام احمد رکھا گیا۔

اشاعتی سفروں اور انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ آپ اخبارات میں خطوط بھی لکھتے۔ غیروں کے اعتراضات کے جواب بھی دیتے جس کے نتیجہ میں ایک دفعہ کئی تورانی داخل احمدیت ہوئے۔

Tea Party اور قبول احمدیت

ایک دفعہ آپ Tea Party میں مدعو تھے وہاں دینی گفتگو شروع ہوگئی۔ دوران گفتگو ایک عورت بھی آپ کے ساتھ احمدیت کے حق میں دلائل دینے لگی۔ یہ عورت چودہ زبانیں جانتی تھی اور اس کا باپ بوسنیا ہرزوگوینا کا گورنر تھا۔ اس نے احمدیہ لٹریچر کا مطالعہ کیا اور حضرت مصلح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔

ایک ساٹھ سالہ عورت کا احمدی ہونا

ایک دن ایک ساٹھ سالہ بوڑھی عورت اپنی بیٹی اور داماد کے ساتھ محترم ایاز صاحب کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ میں نے اپنی بیٹی اور داماد سے احمدیت کے متعلق شائع شدہ ہنگری زبان میں ٹریکٹ پڑھوا کر سنی ہیں۔ میں ان سب باتوں کی قائل ہوں جو احمدیت پیش کرتی ہے۔ اب مجھے نماز اور دیگر مسائل سکھائیں اور اس طرح اس نے احمدیت قبول کرلی۔ ان کا دینی نام مریم رکھا گیا۔

محترم ایاز صاحب کے ذریعہ ایک سال کے اندر اندر مخلصین کی ایک جماعت تیار ہوگئی جن کے اخلاص، تعلق باللہ اور پختگی ایمان کا اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ باوجود اس کے کہ ہنگری روس کے ماتحت رہا کمیونسٹ حکومت رہی مگر وہ احمدیوں کے دل سے ایمان نہ نکال سکے۔ چنانچہ 1996ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مختلف ممالک کے نمائندگان کو سٹیج پر بلا کر ان سے پوچھا کہ بتاؤ۔ حضرت مسیح موعود کا یہ الہام پورا ہوتا ہوا آپ نے دیکھا کہ نہیں۔ میں تیری دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ تو دوسرے ممالک کے نمائندگان کے علاوہ ہنگری کے ایک معمر بزرگ جنہوں نے مکرم حاجی ایاز صاحب کے ذریعہ احمدیت قبول کی تھی وہ بھی سٹیج پر آئے اور انہوں نے بھی حضرت مسیح موعود کے اس الہام کے پورا ہونے کی تصدیق کی۔

ایک سال کے قلیل عرصہ میں پینتیس سے زائد روحیں احمدیت میں داخل ہوئیں۔ 1937ء میں مکرم حاجی ایاز صاحب کا تبادلہ پولینڈ کر دیا گیا اور آپ کی جگہ مولوی محمد ابراہیم ناصر صاحب بی اے کا تقرر ہنگری کے لئے ہوا۔

ہنگری اور اس کا ماحول

محترم چوہدری حاجی احمد خان صاحب

محترم حاجی احمد خان ایاز صاحب کا مختصر تعارف

محترم حاجی احمد خان ایاز صاحب 1909ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت چوہدری کرم دین کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1934ء میں آپ نے لاء کالج دہلی سے قانون کی ڈگری لی۔ 1934ء میں جب حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو آپ نے بھی اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ 1935ء میں حضرت مصلح موعود نے آپ کو نیشنل لیگ کور کا سالار جیش مقرر فرمایا۔

15 جنوری 1936ء کو آپ اشاعت احمدیت کے لئے ہنگری روانہ ہوئے۔ 1937ء میں پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں خدمت بجالاتے رہے، 1938ء کو آپ واپس قادیان تشریف لے آئے۔

واپسی پر آپ نے فوج میں کمیشن لیا اور جلد ہی کیپٹن کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ 1955ء میں ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد آپ نے گجرات میں وکالت شروع کر دی۔ 1974ء کے پُرآشوب حالات میں آپ کھاریاں جماعت کے امیر تھے۔ 29 اپریل 2001ء کو آپ کامیاب زندگی گزار کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

نوٹ: ایک سال میں جو پینتیس سے زائد افراد احمدیت میں داخل ہوئے تھے وہ کوئی عام آدمی نہ تھے بلکہ سوسائٹی کے معزز اور مقام رکھنے والے افراد تھے۔

عالمی درس قرآن

حضرت مصلح موعود نے عالمی درس قرآن کی پیشگوئی بھی فرمائی۔ آپ نے 7 جنوری 1938ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ پہلی بار خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے۔ وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروا دیا۔ اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا۔ جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا اپنے مامور کو مبعوث فرما کر اپنے وعدوں کے مطابق اس کو ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا۔ یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس (بیت الذکر) میں وہ آلات دیکھتے ہیں۔ جو لاہور میں بھی لوگوں کو عام طور پر میسر نہیں ہیں۔ آج اس آلہ کی وجہ سے اگر اس سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جائے۔ تو ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں تک بسہولت آواز پہنچائی جا سکتی ہے۔ اور ابھی تو ابتدا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہوگی۔ بالکل ممکن ہے اس کو زیادہ وسعت دے کر ایسے ذرائع سے جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں اور وائرلیس کے ذریعہ تو پہلے ہی ساری دنیا میں خبریں پہنچائی جاتی ہیں۔

پس اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا۔ ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستہ میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں۔ اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے۔ اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو۔ اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا۔ اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ (الفضل 13 جنوری 1938ء)

مکرم صفوان احمد ملک صاحب

احمدیت کے امن اور محبت کے پیغام پر مشتمل نمائش

فرینکفرٹ کے مرکزی ریلوے سٹیشن پر قائم نمائش کو 40 ہزار لوگوں نے دیکھا

ماہ نومبر 2015ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کو Frankfurt کے مرکزی ریلوے سٹیشن پر مسلسل 48 گھنٹے نمائش لگانے کی توفیق ملی۔ جرمنی میں کسی بھی ریلوے سٹیشن پر لگنے والی یہ پہلی نمائش تھی۔

جرمنی کے شہر Frankfurt کا شمار جرمنی کے قدیم اور مشہور شہروں میں ہوتا ہے جس کی تاریخ تقریباً 3 ہزار سال قبل مسیح بیان کی جاتی ہے۔ یہ شہر جرمنی کے صوبہ ہیسن کا سب سے بڑا شہر ہے اور جرمنی کے بڑے شہروں میں اس کا نمبر پانچواں ہے۔ یہ شہر عالمگیر شہرت کا حامل ہے اور معاشی امور (بنکاری) کے لئے پورے یورپ کا ہیڈ کوارٹر جانا جاتا ہے۔ ٹریڈنگ کی عالمی منڈیاں بھی یہاں موجود ہیں اس وجہ سے لاکھوں کی تعداد میں روزانہ لوگ اس شہر آتے جاتے ہیں۔ اس شہر کی کل آبادی 7 لاکھ کے قریب ہے۔

یہ شہر وسطی یورپ کے مشہور دریا مائن کے کنارے آباد ہے۔ جرمن زبان میں Furt اُس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی زیادہ گہرا نہ ہو اور اُس کے ساتھ ساتھ آبادی ہو اور فرانک ایک قدیم جرمن قبیلے کا نام ہے اس لئے اس شہر کو Frankfurt کہا جاتا ہے اور اس شہر کی وجہ تسمیہ بھی یہی بیان کی جاتی ہے۔

1240ء میں Frankfurt کے تجارتی میلے کو شاہی تجارتی میلے کا درجہ دیا گیا اور 1585ء میں یہاں سٹاک ایکسچینج شروع ہوئی۔ ہر سال یہاں متعدد نمائشیں لگتی ہیں جن میں سے بعض کا شمار دنیا کی بڑی نمائشوں میں ہوتا ہے۔

اس ریلوے سٹیشن کے 24 پلیٹ فارم اور 26 ٹریکس ہیں اور ریلوے سٹیشن کے نیچے سات انڈر گراؤنڈ ٹریک ہیں جن پر ٹرام چلتی ہے۔ یعنی پورے Frankfurt کے نیچے ٹرام چلتی ہے اور اوپر عالی شان عمارتیں اور سڑکیں بنی ہوئی ہیں۔ اسی طرح ریلوے سٹیشن کے باہر مختلف سمتوں میں جانے والی لوکل بسوں کے علاوہ جرمنی کے ہمسایہ ممالک کے لئے بس سٹیشن بھی موجود ہے جہاں سے روزانہ ہزاروں مسافر ان کے ذریعہ سفر اختیار کرتے ہیں۔

اس شہر میں 19 ویں صدی کے اوائل میں ریلوے ٹریک بچھایا گیا اور 1866ء میں موجودہ جگہ پر ریلوے سٹیشن بنایا گیا۔ یہ ٹریک پہلے پہل صرف Frankfurt اور Wiesbaden کے درمیان تھا۔ ریلوے سٹیشن کی موجودہ عمارت 1883ء میں بننا شروع ہوئی۔ اس عمارت کو لوہے اور شیشوں سے بنایا اور پلیٹ فارمز کو تین بڑے بڑے ہالوں کے ذریعہ مسقّف کیا گیا۔ اس عمارت کا افتتاح 18۔ اگست 1888ء کی شام کو ہوا۔ دوسری جنگ عظیم میں اس سٹیشن کا کافی نقصان ہوا۔

وقت کے ساتھ ساتھ اس کی آرائش، خوبصورتی اور عمارت میں اضافے ہوتے رہے۔ 1924ء میں ریلوے سٹیشن کی دونوں جانب مزید ہالوں کا اضافہ کیا گیا اسی طرح 1956ء میں اس سٹیشن کو مکمل طور پر بجلی سے چلنے والا بنایا گیا۔ 1971ء میں انڈر گراؤنڈ ٹرینوں کے چلنے کے لئے سرنگیں تیار کی گئیں اور فرینکفرٹ کے چاروں اطراف اس کا جال بچھایا گیا۔ اسی طرح انڈر گراؤنڈ ریلوے سٹیشن کے اردگرد بہت بڑا شاپنگ مال تعمیر کیا گیا جس کی تکمیل 1978ء میں ہوئی۔

ریلوے سٹیشن کے مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی وسیع و عریض اور بلند چھت والا ہال ہے جس کی دائیں جانب Coffee Shop، پھولوں اور مصنوعی جیولری کی دکانیں وغیرہ ہیں جبکہ بائیں طرف ریلوے سٹیشن کے دفاتر ہیں جہاں سے لوگ ٹکٹ خریدکرتے ہیں اور سفری معلومات لیتے ہیں۔ اس ہال میں مسافروں کے بیٹھنے اور انتظار کے لئے بنچ بھی لگے ہوئے ہیں۔ اس ہال کو مختلف نمائشوں اور میلوں کے لئے ہی بنایا گیا ہے جسے ریلوے انتظامیہ کرائے پر دیتی ہے جہاں مختلف کمپنیاں اپنی اپنی اشیاء کی مشہوری کرتی ہیں۔ اس ہال کی پیمائش 600 مربع میٹر سے زائد ہے۔ یہ جگہ بہت مصروف ہوتی ہے شائد ہی کوئی دن ایسا ہوتا ہو کہ یہاں کوئی نمائش نہ لگی ہو اس جگہ کو کرائے پر حاصل کرنا کافی مشکل ہے بعض اوقات سال ڈیڑھ سال بعد باری آتی ہے لوگوں نے ایڈوانس بکنگ کروائی ہوتی ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ جرمنی کی ایک لمبے عرصہ سے خواہش تھی کہ یہاں جماعتی کتب کی نمائش لگائی جائے۔ مکرم مبین جاوید صاحب معاون شعبہ دعوت الی اللہ نے اس کی اجازت لینے کی مسلسل کوشش کی اور بالآخر ایک سال کی محنت کے بعد مختلف مراحل سے ہوتے ہوئے مورخہ 9 اور 10 نومبر کو یہ نمائش لگانے کی اجازت مل گئی۔

اللہ کے فضل سے نمائش لگانے کے دوران ہی لوگوں نے اس کے قد آدم پوسٹرز پڑھنا شروع کردیئے تھے۔ اس نمائش میں مختلف مضامین کے 16 بڑے بڑے پوسٹرز لگائے گئے۔ ان کے علاوہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے چھوٹے بینرز بھی لگائے گئے۔

اسی طرح ملٹی میڈیا کا بھی انتظام کیا گیا ایک 4 دیواروں والا کیبن بنایا گیا جس کے چاروں اطراف ٹیلی ویژن لگے ہوئے تھے اور ان ٹیلی ویژنز پر جماعت احمدیہ کا تعارف اور حضور انور کے دورہ جات اور بیوت الذکر کے افتتاح اور سنگ بنیاد کی ویڈیوز نشر ہوتی رہیں۔ اسی طرح حضور انور کے مختلف ممالک کے دوروں اور یورپین پارلیمنٹ سے خطاب قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ ایک خوبصورت سفید رنگ کی ٹچ سکرین بھی لگائی گئی جس میں ارکان ایمان اور حضرت مسیح موعود کی تصاویر اور آپ کا مختصر تعارف درج تھا۔ اسی طرح خلفائے احمدیت کا مع تصاویر تعارف تھا۔ نیز جرمنی میں احمدیہ بیوت الذکر کی تصاویر اور اُن کا مختصر تعارف کہ کس سن میں اس بیت الذکر کی تعمیر ہوئی جسے لوگوں نے بہت پسند کیا۔ بے شمار لوگوں نے نمائش کی تصاویر لیں اور خوشی کا اظہار کیا کہ دین حق کی یہ تصویر تو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ اسی طرح بعض شریف النفس (-) کی خوشی دیدنی تھی کہ دین حق کی اشاعت اس انداز میں کی جارہی ہے۔ ہر وقت ایک جم غفیر نمائش میں موجود رہتا۔ محترم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ ہمہ وقت نمائش گاہ میں موجود رہے اور نوجوانوں کی رہنمائی کرتے رہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

(اس نمائش کی تصاویر آپ مندرجہ ذیل لنک کے ذریعہ سے دیکھ سکتے ہیں)

http://www.ahmadiyya.de/bildergalerie/art/die-islamausstellung-am-frankfurter-hauptbahnhof/

اس ریلوے سٹیشن پر روزانہ تقریباً 4 لاکھ مسافروں کا آنا جانا ہوتا ہے۔ اللہ کے فضل سے احباب جماعت نے یہاں 48 گھنٹے مسلسل ڈیوٹیاں دیں اور جرمن، ترکی، عربی، فارسی، البانین، پشتو اور اردو کے علاوہ دیگر کئی زبانوں میں لوگوں کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اس نمائش کی خبر (جدید الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ) پورے جرمنی کے احمدیوں تک پہنچی اور دعوت الی اللہ کا شوق اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اپنے آپ کو روک نہ پائے اور اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے از خود اس نمائش میں مدد اور ڈیوٹی دینے کے لئے دیوانہ وار آتے رہے گو کہ یہ چھٹی والے دن نہیں تھے پھر بھی اللہ کے فضل سے اس نمائش کو انتہائی منظم طریق پر لگانے کی توفیق ملی۔ اس نمائش کو اللہ کے فضل سے 40 ہزار سے زائد لوگوں نے وزٹ کیا اور اس کے نتیجہ میں جرمن زبان میں کل 30 موضوعات پر 28019 عدد لٹریچر حاصل کیا۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مشتمل کتاب کو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختلف خطابات پر مشتمل کتاب عالمی بحران اور امن کا راستہ بھی لوگوں نے حاصل کیں۔ اس کے علاوہ 12 موضوعات پر عربی، ترکی، انگلش، البانین اور فارسی میں لٹریچر وزیٹرز کو دینے کی توفیق ملی۔ اللہ کے فضل سے مجموعی طور پر 48 گھنٹوں میں کل 31 ہزار 135 عدد لٹریچر تقسیم ہوا۔

لٹریچر کے علاوہ ہمارے پروگراموں میں شامل ہونے والے مہمانوں کے لئے جماعت جرمنی کی طرف سے بعض تحائف بھی تیار کئے گئے تھے جن پر جماعت احمدیہ کا موٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"، ہاٹ لائن فون نمبر اور جرمنی جماعت کی ویب سائٹ پرنٹ تھا، دیئے گئے جن کی مجموعی تعداد 15075 بنتی ہے جن میں نوٹ پیڈ، مختصر دینی تعلیمات پر مشتمل پوسٹ کارڈز، وزیٹنگ کارڈز، غبارے اور اس کے علاوہ لٹریچر ڈالنے کے لئے خوبصورت اور دیدہ زیب شاپنگ بیگ بھی لوگوں کو دیئے گئے۔

بے شمار لوگوں نے اپنے ایڈریس دیئے اور مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم مانگے۔ بعدازاں ان احباب کو دیئے گئے ایڈریسز پر اُن کی متعلقہ ڈیمانڈ بذریعہ پوسٹ بھجوادی گئی۔

تاثرات

اس موقع پر MTA جرمن سٹوڈیو کی ٹیم نے نمائش دیکھنے والے بے شمار لوگوں کے انٹرویو اور تاثرات فلم بند کئے۔

ایک ضعیف العمر جرمن خاتون اپنی خمیدہ کمر اور کمزور نظر کے ساتھ بینرز کے ساتھ آنکھیں لگائے اُس پر لکھی تحریر پڑھ رہی تھی خاکسار نے جب یہ منظر دیکھا تو مجھے افسوس ہوا کہ بیچاری پڑھ نہیں پارہی تو میں نے ایک نوجوان کو کہا ان سے کہو کہ میں آپ کے لئے اس تحریر کو پڑھ دیتا ہوں تو اس پر اُس نے کہا میں سن بھی تو نہیں سکتی دین حق کی اس خوبصورت تعلیم کو خود ہی پڑھ لوں گی اور شکریہ ادا کیا۔

ایک جرمن سرکاری ملازم نے بتایا کہ مجھے یہاں آج دین حق کی نمائش دیکھ کر دوہری خوشی ہوئی ہے۔ میں گورنمنٹ کی ملازم ہوں اور ملک شام سے آنے والے پناہ گزینوں کی مدد اور ترجمہ کے لئے مجھے کافی پریشانی کا سامنا تھا اور میں سوچ رہی تھی کہ کیا کروں۔ اسی اثناء میں میری Frankfurt میں ایک میٹنگ تھی اور میں عموماً اپنی گاڑی پر آتی ہوں لیکن آج میں نے پتا نہیں کیوں ٹرین پر آنے کا فیصلہ کیا اور یہاں آکر احساس ہوا کہ اللہ نے میری ملاقات آپ سے کروانی تھی اس لئے میں اس راستہ سے آئی۔ بعدازاں اس خاتون کو جماعت کا رابطہ نمبر دے دیا گیا اور کہا کہ انشاء اللہ جماعت احمدیہ دکھی انسانیت کی خدمت اور مدد کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

ایک ترک خاتون نے MTA کی ٹیم کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مجھے دین حق کی نمائش دیکھ کر بہت زیادہ خوشی ہے کیونکہ ہم ہر وقت دین حق کے خلاف ہی سنتے ہیں اور دین حق کے لئے کچھ کر نہیں پاتے۔ آج اس نمائش کو دیکھ کر میرا سر فخر سے اونچا ہے کہ دین حق کی ایک جماعت عیسائی ممالک میں

دین حق کی حقیقی تعلیم کو پھیلا رہی ہے۔

ایک جرمن عورت نمائش کو دیکھنے آئیں اور کہا جب میں صبح کام پر جا رہی تھی تو میں نے یہاں نمائش کو دیکھا لیکن وقت نہیں تھا اور میں نے فیصلہ کیا کہ واپسی پر اس نمائش کو ضرور دیکھوں گی۔ نیز اُس نے بتایا کہ جب میں 17 سال کی تھی تو ایک احمدی صغیر احمد صاحب کی دعوت پر میں 1989ء میں آپ کی بیت نور میں ایک پروگرام میں شریک ہوئی تھی۔ بعدازاں میرا رابطہ اس جماعت سے نہ ہو پایا۔ اُس کو یاد نہیں آ رہا تھا کہ وہ کون سا پروگرام تھا۔ جب اُسے نمائش میں لگی ٹائم لائن پر 1989ء میں ہونے والے پروگراموں کی تصاویر دکھائیں اور بتایا کہ اُس سال جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات منعقد ہوئی تھیں۔ بیت نور کی تصویر دیکھتے ہی اُس نے کہا میں اس بیت میں گئی تھی۔ خوش قسمتی سے صغیر صاحب بھی اُس وقت نمائش میں ڈیوٹی دے رہے تھے جب اُس کی اُن سے ملاقات کرائی گئی تو وہ بہت خوش ہوئی اور کہا میں جب صبح جا رہی تھی تو مجھے احساس ہو رہا تھا کہ یہ احمدیہ جماعت کے لوگ ہی ہوں گے جو اتنی خندہ پیشانی سے پیش آ رہے ہیں۔

ایک جرمن آیا اور کہنے لگا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپ لوگوں کی سنتا کون ہے؟ معاً اُس وقت اُس جرمن کے پیچھے لگی ہوئی ٹائم لائن پر حضور انور کا امریکن پارلیمنٹ کا خطاب لگا ہوا تھا۔ ہمارے دوست نے کہا یہ دیکھو یہ لوگ سنتے ہیں۔ جب اُس نے خطاب کا منظر دیکھا تو چپ ہو گیا جس پر اُسے بتایا گیا کہ اللہ کے فضل سے جرمنی کے لوگ بھی ہماری باتوں کو نہ صرف سنتے ہیں بلکہ اُن کو اہمیت بھی دیتے ہیں۔

ایک جرمن آیا اور کہا میں بہت حیران ہوں اور خوش ہوں کہ دین حق کے پیغام کے لئے اس قسم کی نمائش بھی ہے۔

ایک مہمان نے کہا کہ آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں جو امن کی تعلیم کو پھیلا رہے ہیں۔

ایک مصری عیسائی تشریف لائے انہوں نے کہا کہ مصر میں (-) نے میرے ایک عزیز کو مار ڈالا ہے جبکہ دین حق میں کوئی جبر نہیں۔ میرا دل کہتا تھا کہ اچھے (-) بھی ہوں گے اور وہ اچھے (-) آج یہاں مجھے مل گئے ہیں۔

جس کمپنی کے ذریعہ اس نمائش کی اجازت حاصل کی گئی تھی اُس کمپنی کے ملازم نے کہا کہ ہم نے اس جگہ پر بے شمار نمائشیں لگوائی ہیں لیکن آج تک اُن کے ہاں کام کرنے والوں کے چہروں پر ایسی رونق اور بشاشت میں نے نہیں دیکھی۔ ہر بندہ خندہ پیشانی سے لوگوں کے سوالات کے جواب دے رہا تھا۔ میں نے خود سنا ہے کہ کئی لوگ نہایت ترش روئی سے بات کرتے تھے اور دین حق پر بیہودہ اعتراضات کر رہے تھے لیکن ہر جواب دینے والا تحمل اور شائستگی سے جواب دے رہا تھا۔ ہر کوئی دوڑ دوڑ کے کام کر رہا تھا یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا ان کا ذاتی کام ہے۔ اسی طرح اس کی کمپنی کے دیگر ملازمین نے اسے مبارکباد دی اور اُسے کہا کہ تمہیں یہ ٹاسک بہت اچھا مل گیا ہے۔

بعض پاکستانی غیر احمدی بڑے حیران ہو رہے تھے کہ آپ کو یہاں جگہ کیسے مل گئی۔

ایک جرمن نے کہا کہ دین حق کی اتنی بڑی اور خوبصورت نمائش بھی لگ سکتی ہے ہم نے کبھی سوچا نہ تھا۔

ایک جرمن خاتون نے ذکر کیا کہ ہم خوش ہیں کہ آپ نے یہاں نمائش لگائی اور یہ نمائش وقت کا تقاضا تھی۔

ایک پاکستانی نمائش دیکھتے ہوئے فون پر پاکستان اپنے کسی عزیز سے باتیں کر رہا تھا اور اُسے بتا رہا تھا کہ بہت اچھی اور خوبصورت دین حق کی نمائش لگی ہوئی ہے۔ بہت زیادہ لوگ اسے دیکھ رہے ہیں اور انہیں دین حق کی تعلیمات بتائی جا رہی ہیں۔ نیز کتابیں تقسیم کر رہے ہیں۔ بعدازاں اُس سے بات ہوئی تو اُس نے کہا کہ آپ عیسائیوں کے ملک میں دین حق کی تعلیم کو عام کر رہے ہیں جس سے ہمارے سر فخر سے بلند ہوئے ہیں۔ باتوں باتوں میں جب اُس کے علم میں آیا کہ ہم احمدی ہیں تو پھر خاموشی سے نکل گیا۔

ایک جرمن نے کہا کہ اس وقت نمائش کا لگانا بہت ضروری تھا کیونکہ میڈیا دین حق کے متعلق غلط معلومات دے رہا ہے اور دین حق پر ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں آپ کا یہاں نمائش لگانا اور لوگوں کو دین حق کی حقیقی تعلیم بتانا بہت فائدہ مند ہے۔ آپ دین حق کی صحیح تصویر دکھا رہے ہیں اللہ کامیاب کرے۔

ایک افغانی نے کہا کہ ہم لوگ آپ کو تو (-) نہیں سمجھتے لیکن حقیقت میں آپ ہی صحیح (-) ہیں جو پوری دنیا میں دین حق کی حقیقی تعلیم پہنچا رہے ہیں۔

اکثر لوگوں نے کہا کہ ہم نے دین حق کے بارہ میں بہت منفی باتیں سن رکھی تھیں لیکن آج آپ سے ملاقات کے بعد احساس ہوا کہ سب غلط پراپیگنڈا تھا۔ دین حق کی اصل تعلیم تو بہت خوبصورت اور امن و امان سے بھری ہوئی بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔

ایک جرمن عورت نے کہا آپ کون سے دین حق کی باتیں کرتے ہیں جو لوگوں کو بلادریغ قتل کرتے ہیں اور پوری دنیا میں فساد برپا کیا ہوا ہے۔ جب اُسے تفصیل سے دین حق کی تعلیمات کا بتایا گیا تو اس کی کیفیت بدل گئی اور کہنے لگی عیسائیوں اور یہودیوں نے بھی بہت ظلم کئے ہیں اور لوگوں کو بلاتفریق قتل کیا۔ جاتے ہوئے کہنے لگی کہ واقعی دین حق کی تعلیم بہت اچھی ہے لیکن بعض لوگ اسے بدنام کر رہے ہیں۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ جرمنی کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ترقیات نصیب فرمائے اور سعید روحوں کو غلامان مسیح موعود میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

ڈاکٹر چوہدری محمد خاں صاحب بندیشہ سابق امیر ضلع خانیوال

ملتان کے امیر ضلع مکرم ڈاکٹر محمد شفیق سہگل صاحب تھے ان کی ملز سالوینکس کے نام سے تھی چوبیس گھنٹے سروس تھی اور سینکڑوں کی تعداد میں لوگ روزگار سے منسلک تھے۔

خاکسار نے 1984ء سے 1990ء تک آپ کے زیر شفقت ضلع وار کلرک کی حیثیت سے خدمت کرنے کی توفیق پائی اس وقت تک لودھراں اور خانیوال ملتان کی تحصیلیں ہوا کرتی تھیں جبکہ اس سے قبل وہاڑی ملتان سے جدا کر کے الگ ضلع بن چکا تھا۔

1985ء میں خانیوال کو ملتان سے الگ کر کے ضلع کا درجہ دیا گیا اور چار تحصیلیں، کبیر والہ، میاں چنوں، جہانیہ، خانیوال تجویز ہوئیں اس طرح ملتان سے چوبیس جماعتیں کم ہو گئیں۔

خانیوال کے ضلعی امیر اول کا تعلق جماعت احمدیہ علی پور سے تھا جن کا اسم گرامی مکرم چوہدری ڈاکٹر محمد خان صاحب تھا۔ آپ چوہدری غلام غوث صاحب کے بڑے فرزند تھے جو موضع نور پور کے نمبردار تھے۔ والد صاحب معزز زمیندار ہونے کے ناطے سیاستدانوں، وکلاء اور اعلیٰ حیثیت کی مالک شخصیات سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ عوام الناس کے کام آنے والے اور غریب پرور تھے۔

خلافت ثانیہ میں آپ نے اپنے بھائی مکرم چوہدری غلام سرور صاحب کے ساتھ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ نمبردار ہونے کے ناطے مظلوم عوام آپ کے در پر آتے آپ ان کے حقوق دلانے میں افسران تک رسائی کرا کے دادرسی کرا دیتے۔

پیشہ و عادات

مکرم ڈاکٹر محمد خاں صاحب علم دوست انسان تھے۔ میٹرک کے بعد علی گڑھ کالج انڈیا میں داخل ہوئے اور ڈی آئی ایم ایس کا ڈپلومہ حاصل کیا۔ آپ دعا گو، درویش صفت اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اپنی شرافت کی وجہ سے مشہور تھے۔ آپ کی زبان میں مٹھاس اور الفاظ میں حلاوت ہوتی۔ چھوٹے بڑے سے مؤدبانہ کلام کرتے۔ چھوٹی حیثیت اور غریب آدمی کا بھی خلق کریمانہ سے استقبال کرتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب نے جودھ پور ضلع خانیوال میں کلینک بنا کر پریکٹس شروع کی اور تیس سال دکھی انسانیت کی خدمت کی اور دس سال علی پور میں فیض پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے دست شفاء عطا فرمایا تھا۔ مریض دور دور سے بڑے بڑے نامور ڈاکٹرز کو چھوڑ کر آتے کلینک پر مریضوں کا تانتا بندھا رہتا۔ خداداد قابلیت سے چند ذاتی نسخہ جات تیار کئے تھے۔ جن کی بدولت شہرت پائی ایک نسخہ جگر کی اصلاح اور یرقان کے لئے بنایا جس سے بنی نوع انسان نے بہت فائدہ اٹھایا۔

خوش اخلاقی آپ کا وطیرہ تھا انہی اوصاف کی بدولت مخالفین کہتے کہ اگر ڈاکٹر صاحب احمدی نہ ہوتے تو یہ انسان نہ تھے فرشتہ تھے لیکن مخالفین احمدیت کو کیا علم کہ یہ سب تعلیمات مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی توجہ اور قوت قدسیہ کا نتیجہ ہے۔

میں جھوٹا بیان نہیں دوں گا

جودھ پور میں ڈاکٹر صاحب کی ذاتی ملکیتی دکان تھی جس میں آپ نے تیس سال طبابت کی جب تیس سال بعد وہاں سے واپس آنے لگے تو یہاں کی کمبوہ برادری کو یہ دکان بائیس ہزار میں فروخت کر کے رجسٹری کرا دی اور موقع پر قبضہ دے دیا۔ نئے مالکان نے دکان قبضہ میں لے کر اپنا تالا لگا لیا۔ اس پر وہاں کی آرائیں برادری نے دکان کے دروازے پر اپنا تالا لگایا اور نئے مالکان کو کہا کہ یہ دکان ہماری ملکیت ہے ڈاکٹر صاحب کو کرایہ پر دی ہوئی تھی اور عدالت سے جا کر سٹے (Stay) آرڈر لے آئے اس پریشانی کو دیکھ کر کمبوہ برادری کا وفد علی پور میں ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا اور کہا کہ آپ نے جو ہمیں دکان فروخت کی تھی اس پر آرائیوں نے ہمارے تالے پر تالا لگا کر قبضہ کر لیا ہے اور کہتے ہیں یہ ہماری ملکیت ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا ان کا مؤقف غلط ہے۔ ریکارڈ موجود ہے دکان میری ذاتی ملکیت تھی۔ وفد نے کہا آپ ہمارے ساتھ چلیں آرائیں برادری سے بات کریں کہنے لگے میں نہ ان کے پاس جاؤں گا نہ منت سماجت کروں گا اور نہ ہی ان سے لڑائی جھگڑا کروں گا ان کا ایمان ان کے ساتھ۔

ڈاکٹر صاحب اٹھ کر گھر گئے اور بائیس ہزار روپے لے کر آ گئے اور کہا یہ اپنی رقم لے جائیں میں نے اس علاقہ میں تیس سال عوام کی خدمت کی ہے اور کمایا بھی ہے کوئی بات نہیں آپ اپنا حق لے جائیں۔ وفد نے کہا نہیں ہم رقم لینے نہیں آئے مخالفین نے ہم پر مقدمہ کیا ہے ہماری عزت اور انا کا مسئلہ ہے آپ ہماری مدد کریں اور مقدمہ لڑیں۔ اس پر ڈاکٹر صاحب نے کہا میں کسی پر مقدمہ نہیں کرتا جو انہوں نے تم پر مقدمہ کیا وہ آپ نے خود لڑنا ہے۔ البتہ میں عدالت میں تمہارے حق میں بیان دوں گا کہ یہ دکان میں نے ان کو فروخت کی ہے اور کہا ایک ہفتہ اب بھی آپ کے لئے وقت ہے اپنی رقم بائیس ہزار لے جائیں۔

عدالت میں جب بیان کے لئے آپ کی طلبی

ہوئی تو مدعی پارٹی اوران کے وکلاء نے کہا کہ ہم نے رجسٹری میں بائیس ہزار کی بجائے تیس ہزار قیمت خرید دکان لکھائی ہے۔ آپ نے عدالت میں تیس ہزار روپے وصول کئے جانے کی شہادت و بیان دینا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا یہ ہرگز نہ ہوگا بیان وہی دوں گا جو حقیقت ہے مدعی پارٹی اور وکلاء نے کہا یوں تو فیصلہ ہمارے خلاف ہوگا کہا میں جھوٹا بیان نہیں دوں گا۔ اس کے مطابق ہی عدالت میں بیان دیا۔ آپ کی سچائی اور صاف گوئی کے اپنے بیگانے معترف تھے۔

دیانتداری کی بہترین مثال

پیشہ کے لحاظ سے آپ ڈاکٹر تھے اجداد کے لحاظ سے زمیندار، گورنمنٹ نمائندہ کی حیثیت سے نمبردار، جب والد صاحب فوت ہوئے تو آئین کے مطابق نمبرداری کا قلمدان آپ کے سپرد ہوا۔ یہ عہدہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے بااختیار معاشرہ میں عزت و وقار کی علامت اور لوکل سطح پر دیہی سربراہ ہوتا ہے۔ واجبات کی وصولی اور علاقہ کے عوام کی گورنمنٹ و دیگر ادارہ جات میں مصدق ہوتا ہے اور یہ عہدہ عوام اور حکومت دونوں کا نمائندہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس عہدہ سے اس لئے استعفیٰ دے دیا تھا کہ میں ڈاکٹری پریکٹس کی وجہ سے پورا وقت نہ دے سکوں گا اس سے عوام اور حکومت کے حقوق کی تلفی ہوگی۔ یہ بھی آپ کی دیانتداری، فرائض منصبی کا ادراک اور حب الوطنی کا ثبوت تھا۔

جماعتی خدمات

امیر صاحب نے 1985ء سے 1990ء تک جماعتی خدمات سرانجام دیں۔ سب جماعتوں سے رابطہ تھا۔ ذاتی کاموں پر جماعتی کام کو ترجیح دیتے۔ جس جماعت میں جاتے احباب سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خطبات وتقاریر کی آڈیو کیسٹس سننے کی تاکید کرتے۔

1984ء میں جماعت کے خلاف نماز پڑھنے، سلام کہنے و لکھنے کے جرم میں مختلف مقامات پر مقدمات کرائے گئے۔ یہ افراد خدا کی عبادت کے جرم میں حوالاتوں اور جیلوں میں ڈالے گئے اور تاریخ میں اسیران راہ مولیٰ کے نام سے لکھے گئے۔ امیر صاحب اسیران راہ مولیٰ کی دلجوئی، راہنمائی قانونی امداد اور ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔

سائیکل پر دورہ

امیر صاحب کے ہمارے والد صاحب سے پیار کے تعلقات تھے۔ 1978ء میں اباجی حافظ صوفی محمد یار صاحب نے سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر چند مریدوں سمیت دستی بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ مخالفین کے ہمارے مدرسہ پر قبضہ کرنے اور مقدمات چلانے پر خلیفۃ المسیح الثالث نے مکرم چوہدری رشید احمد خان امیر ضلع ملتان ومکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی ضلع ملتان کو ہدایت فرمائی تھی کہ حافظ صاحب کی ذاتی ملکیت و رہائش کے فیصلہ ہونے تک ان کا کسی قریبی جماعت میں رہائش کا انتظام کرادیں جن جماعتوں نے رہائش دینے کے لئے آفر کی تھی ان میں علی پور بھی شامل ہے تاہم اباجی نے ''باگڑسرگانہ'' کی جماعت میں رہائش کو پسند کیا۔ امیر صاحب اباجی سے پیار سے فرمایا کرتے تھے کہ حافظ صاحب آپ نے ہمارے ہاں رہائش تو قبول نہ کی تھی لیکن دل میں تو محبت ہے ناں؟ اور یہ دوطرفہ محبت تھی۔

امیر صاحب ہماری جماعت چوپڑ پٹہ کا دورہ کرنے سائیکل پر تشریف لائے تھے اور ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھ گئے جب وضو کرنے لگے تو میں نے نلکے کا ہینڈل چلانا چاہا تو آپ نے منع فرمادیا کہ میں خود ہی تسلی سے نلکا چلاؤں گا اور وضو کروں گا۔ افراد سے بے تکلفانہ اور محبت سے ملے جماعتی ڈاک کا تھیلا پاس تھا اسے سائیکل سے اتارا، فرمایا امیر ضلع کا یہی چلتا پھرتا دفتر ہے خطبہ جمعہ دیا نماز کے بعد ہمیں مرکزی ہدایات دیں سادہ اور دیسی زبان میں باتیں کیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات جمعہ کی آڈیو کیسٹس دیں اور انہیں توجہ سے سننے کی ہدایت فرمائی آپ کے سادہ کلام اور بے تکلف ملاقات کا ہم سب پر نیک اثر ہوا۔

ازواج واولاد

ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کا نام محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ تھا۔ انہوں نے اولاد کی اچھی تربیت کی سب شادی شدہ ہیں اپنے گھروں میں شادآباد ہیں۔ دو بیٹے جبکہ چار بیٹیاں ہیں جن کے اسماء یہ ہیں۔

1۔ چوہدری محمد نواز خاں صاحب لاہور
2۔ چوہدری طاہر احمد خان صاحب کراچی
3۔ طاہرہ بی بی صاحبہ اہلیہ کلیم اللہ صاحب جرمنی
4۔ زاہدہ بی بی صاحبہ اہلیہ زاہد عمر صاحب جرمنی
5۔ شاہدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مختار احمد علوی صاحب ربوہ
6۔ طیبہ نصیر صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ علی پور خانیوال

وفات وتدفین

ڈاکٹر صاحب نے کامیاب زندگی گزاری۔ جماعت کی خدمت بھی کی دکھی انسانیت کو بھی شفا پہنچائی دین و دنیا میں نام اور مقام بھی پایا۔ اپنوں اور غیروں میں یکساں ہردلعزیز تھے۔ زندگی کے آخری ایام میں اپنے بیٹے کے ہاں کراچی تشریف لے گئے تھے۔ وہیں سکونت اختیار کرلی تھی۔ آپ نے دنیا میں 82 بہاریں گزاریں۔

20 جون 1916ء کو پیدا ہوئے تھے اور 24 مارچ 1998ء کو مولائے حقیقی کو لبیک کہا۔ آپ نظام وصیت میں شامل تھے۔ کراچی میں وفات پائی جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اولاد کو آپ کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دھنیا کے طبی فوائد

ماہرین کے مطابق دھنیا معدے کو طاقت بخشتا ہے اور ہاضمے کی خرابی دور کرتا ہے۔ متلی اور پیچش کے علاج کیلئے دھنیا کے پتوں کا تازہ عرق نکال کر ایک یا دو چائے کے چمچے کی مقدار تازہ مکھن ملا کر استعمال کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ خشک دھنیا پیچش اور اسہال کے علاج میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دھنیا میں دافع شورش خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ لہٰذا جوڑوں کے درد میں مبتلا مریضوں کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ آرتھرائٹس کے مریض دھنیا کے سفوف کو پانی میں ابال کر پی لیں۔ اس سے ان کی تکلیف بڑی حد تک کم ہوجائے گی۔ دھنیا کے پودے کو ذیابیطس مخالف پودا قرار دیا جاتا ہے۔ دھنیا انسولین کے اخراج کو بہتر کر کے خون میں شکر کی بڑھی ہوئی مقدار گھٹا دیتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ خون میں خراب کولیسٹرول کی سطح گھٹا کر اور اچھے کولیسٹرول کی سطح بڑھا کر دل کی بھی مدد کرتا ہے۔

دھنیا کے پتوں میں جو تیل ہوتا ہے اس میں جراثیم کش خوبیاں ہوتی ہے۔ تیل کے مرکبات میں شامل ایک جزو اینٹی بائیوٹیک دواؤں سے زیادہ کارگر ثابت ہوا ہے۔ اس لحاظ سے وہ لوگ جو اپنے دسترخوان کی زینت دھنیا کی چٹنی سے بڑھاتے ہیں۔ یقیناً فائدے میں رہتے ہیں۔

(روزنامہ خیبر سنڈے میگزین یکم نومبر 2015ء)

غزل

سانسیں مہک اُٹھیں اور چہرے بھی کِھل گئے
محفل میں اُس کے آتے ہی موسم بدل گئے

وہ شخص کیا تھا، سمجھو کہ مانندِ چھاؤں تھا
لہجے میں ایسا پیار تھا پتھر پگھل گئے

ہم شب گزیدہ لوگوں کے دل ڈوبنے لگے
سورج ڈھلا تو ساتھ ہی سائے بھی ڈھل گئے

فرطِ غمِ حوادثِ دوراں کے باوجود
جب بھی ترے دیار سے گزرے مچل گئے

جیون کے راستوں میں بہت اُونچ نیچ تھی
ٹھوکر لگی، گرے تھے، پہ گر کے سنبھل گئے

وتعز من تشآء وتذل من تشاء
کرب و بلا کے فیصلے سارے اٹل گئے

پروفیسر کرامت راجپوت

اردو کے ضرب المثل اشعار

اہلِ ساحل سے تو مل لوں ناخدا جلدی نہ کر
پھر خدا جانے میّسر ہو نہ ہو ساحل مجھے

حیف در چشمِ زدن صحبتِ یار آخر شد
روئے گل سیر نہ دیدم و بہار آخر شد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122800 میں Achmad Gumarang Anwar

ولد Dodo Suhana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kenteng Agung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Gumarang Anwar گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf Parnoto s/o s. Sugandi گواہ شد نمبر 2۔ Octa Riaza Hafiz s/o Mahirudin

مسل نمبر 122801 میں Ahmad Hidayat

ولد Sukatma قوم.... پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 30 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر 1۔ Sukatma S/o Hasnudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta

مسل نمبر 122802 میں Ahmad Budiono

ولد Sukri Suparta قوم.... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Budiono گواہ شد نمبر 1۔ Sukri Ahmadi S/o Supartat گواہ شد نمبر 2۔ Rudi Nurhidayat S/o Maskam

مسل نمبر 122803 میں Nurhasan

ولد Imang قوم.... پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1974ء ساکن Ciherang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 118Sqm (2) Rice Field 850Sqm اس وقت مجھے مبلغ 23 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurhasan گواہ شد نمبر 1۔ Malik Abdul Aziez S/o Nurhasan گواہ شد نمبر 2۔ Nuruddin Mahmud Ahmad S/o Nurhasan

مسل نمبر 122804 میں Mangku

ولد Karna Rawuh قوم .... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 72 سال بیعت 1960ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mangku گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Nurdin S/o Mangku گواہ شد نمبر 2۔ Miska Nur S/o Caswira

مسل نمبر 122805 میں Sofia Fartanahs

بنت Sulaeman قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2012ء ساکن Bandung Wetan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sofia Fartanah S گواہ شد نمبر 1۔ Agus Salim Borahima S/o Sulaeman گواہ شد نمبر 2۔ Syamsu Alim S/o Hasanuddin

مسل نمبر 122806 میں Dayat Syarif H

ولد Idin Sahidin قوم.... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1978ء ساکن Denpasar ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dayat Syarif H گواہ شد نمبر 1۔ Hendi Sutisna S/o Entis Sutisna گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Tojak S/o Idin Sahidin

مسل نمبر 122807 میں Jenab

زوجہ E.Abdullah قوم.... پیشہ تجارت عمر 71 سال بیعت 1966ء ساکن Cicakra ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 200Sqm 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jenab گواہ شد نمبر 1۔ Supriatna S/o Surahman گواہ شد نمبر 2۔ Oe . Abdullah S/o O lin Solihin

مسل نمبر 122808 میں Sarip

ولد Wangsa Alka قوم.... پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 98Sqm انڈونیشین روپے (2) مکان انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarip گواہ شد نمبر 1۔ Rusdi Sriwiya Atni S/o Wikanta گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 122809 میں Diyah Nadiyat

زوجہ Alimudin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن Ladongi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت زیور 3 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Diyah Nadiyat گواہ شد نمبر 1۔ H.Damam Huri S/o Abdul Rosyid گواہ شد نمبر 2۔ Ruhayat Syafei S/o Endange

مسل نمبر 122810 میں Siti Fatimah

ولد Hasan Basri قوم.... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sungai Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 3.75 گرام اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Siti Fatimah گواہ شد نمبر 1۔ Subadri S/o Saepri گواہ شد نمبر 2۔ Hasan Basri S/o Saepudin S/o Naad`

مسل نمبر 122811 میں Rasimah

زوجہ Saepudin قوم.... پیشہ کسان عمر 69 سال بیعت 1975ء ساکن Sungai Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 2500Sqm (2) حق مہر 1 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasimah گواہ شد نمبر 1۔ Subadri S/o Saepudin گواہ شد نمبر 2۔ Saiman S/o Markusen

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ریفریشر کورس

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کے تحت شعبہ تجنید کا ریفریشر کورس 13 مارچ 2016ء کو صبح 11 بجے بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں مجالس کراچی کے منتظمین تجنید، زعماء حلقہ جات اور سائقین نے شرکت کی۔

پروگرام کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد خاکسار نے لائحہ عمل 2016ء سے شعبہ تجنید کے تعلق میں ہدایات پڑھ کر سنائیں۔ یہ ہدایات تمام منتظمین تجنید کو تحریری طور پر بھی تقسیم کی گئیں۔ یہ ریفریشر کورس قریباً سوا گھنٹہ جاری رہا اور اس میں کراچی کی تمام 30 مجالس کی نمائندگی تھی کل حاضری 172 تھی۔ پروگرام کے آخر میں حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

کیمپ برائے عطیہ خون

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کو 23 مارچ 2016ء کو عطیہ خون کے کیمپ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ کیمپ کا انعقاد عقیل بن عبدالقادر آئی ہسپتال میں کیا گیا۔ عوام الناس کو بھی اس کیمپ کے انعقاد کے بارہ میں آگاہی کے لئے ایک ہفتہ قبل ہی ہسپتال کے داخلی راستہ میں بینرز لگا دیئے گئے۔ اور بیوت الذکر میں اعلانات کروائے گئے۔ مستورات کیلئے الگ انتظام تھا۔ کیمپ کا دورانیہ صبح 10 بجے تا شام 4:30 بجے تھا۔ 57 انصار، 28 خدام، 39 خواتین، کل 124 افراد نے اپنے آپ کو عطیہ خون کیلئے پیش کیا۔ تاہم عملاً 55 انصار، 26 خدام، 8 خواتین کل 89 احباب سے عطیہ خون لیا گیا۔ حاصل شدہ کل 89 عطیات میں سے 50 بیگز، خون کے مرض تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کے لئے عطیہ کئے گئے جبکہ 39 بیگز بلڈ بینک میں جماعت احمدیہ کراچی کے اکاؤنٹ میں شامل کئے گئے۔

مسرور کرکٹ چیمپئن شپ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 15 مارچ تا 6/اپریل 2016ء دوسری سیدنا مسرور ہارڈ بال کرکٹ چیمپئن شپ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ افتتاح مورخہ 15 مارچ 2016ء کو محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر زراعت نے دعا کے ساتھ فرمایا۔ اس موقع پر تمام ٹیمیں اپنی رنگین کٹ میں موجود تھیں۔ اس کرکٹ چیمپئن میں ربوہ کے 15 بلاکس کو 8 ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ جن میں یمن و نصر بلاک، علوم بلاک، رحمت بلاک، صدر بلاک، ناصر بلاک، فتوح بلاک، طاہر بلاک اور ہوسٹلز جامعہ کی ٹیمیں شامل تھیں۔ ان 8 ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کر کے میچز کروائے گئے۔ ہر گروپ سے ٹاپ 2 ٹیموں نے سپر 4 مرحلہ کیلئے کوالیفائی کیا۔ اس مرحلہ میں ہر ٹیم نے دوسرے پول کی 2 ٹیموں کے خلاف میچز کھیلے۔ مورخہ 6/اپریل 2016ء کو فائنل مقابلہ میں علوم بلاک نے یمن و نصر بلاک کو ہرا کر سیدنا مسرور کرکٹ چیمپئن شپ 2016ء کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹورنامنٹ میں کل 17 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز جلسہ گاہ کرکٹ گراؤنڈ میں ہوئے۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی سے نوازا۔ دعا کے بعد مہمان خصوصی کے ہمراہ دونوں ٹیمز کے گروپ فوٹوز ہوئے۔ کھلاڑیوں اور مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی جاتی رہی۔

فضل عمر فٹ بال ٹورنامنٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ یکم مارچ تا 7/اپریل 2016ء آل ربوہ بلاک وائز فضل عمر فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح یکم مارچ کو دعا کے ساتھ کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں 15 بلاکس کی 16 ٹیموں کے 200 سے زائد خدام نے شرکت کی۔ 16 ٹیموں کو 4 گروپس میں تقسیم کیا گیا اور ہر گروپ سے 2 ٹیموں نے کوارٹر فائنلز کیلئے کوالیفائی کیا۔ فائنل سمیت کل 31 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز فٹ بال گراؤنڈ دارالیمن میں کروائے گئے۔ فائنل میچ رحمت الف بلاک اور یمن الف بلاک کی A ٹیم کے مابین کھیلا گیا ہے۔ جس میں رحمت الف بلاک نے پنلٹی ککس پر کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ فائنل میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح کے بعد دعا کروائی۔

علمی و ورزشی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی کو آل ربوہ سیدنا مسرور علمی و ورزشی مقابلہ جات مؤرخہ یکم تا 3 اپریل 2016ء کروانے کی توفیق ملی۔ افتتاحی تقریب مورخہ یکم اپریل کو ایوان قدوس میں ہوئی۔ مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے نصائح اور دعا کے ساتھ افتتاح کیا۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں کوالیفائنگ راؤنڈ مورخہ 12 تا 24 مارچ کروائے گئے۔ 14 علمی مقابلے کروائے گئے جن میں مقابلہ تلاوت، نظم، دعوت الی الصلوٰۃ، اردو تقریر، اردو تقریر فی البدیہہ، انگریزی تقریر، پرچہ وقف نو، مضمون نویسی، مشاہدہ معائنہ، حفظ قصیدہ، پیغام رسانی، دینی معلومات، بیت بازی اور Spelling contest شامل ہیں۔ ان میں سے 8 مقابلے معیار وائز کروائے گئے۔ 7 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں پانچ انفرادی ورزشی مقابلہ جات دوڑ 100 میٹر، دوڑ 200 میٹر، لانگ جمپ، ٹرپل جمپ اور ریلے ریس کروائے گئے اور 2 اجتماعی مقابلہ جات رسہ کشی اور میرو ڈبہ کروائے گئے۔ دونوں مرحلوں میں کل 1735 اطفال نے شرکت کی۔ علمی مقابلہ جات ہال دفتر ایوان قدوس اور ورزشی مقابلہ جات کوارٹرز صدر انجمن کی گراؤنڈ میں کروائے گئے۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات کی اختتامی تقریب مورخہ 4/اپریل کو ہال سرائے مسرور میں منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید غالب احمد صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ مکرم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور سامعین کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ مکرم سعود رفاقت صاحب ناظم اطفال ربوہ نے مہمان خصوصی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اجتماعی دعا کے بعد مہمانان اور اطفال کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

گمشدہ موبائل

مکرم طارق احمد صاحب ابن مکرم خلیل احمد صاحب کالج روڈ مکان نمبر 35/4 دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ایک عدد موبائل گھر سے دریا تک جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع دے دیں۔ شکریہ

0334-6366102

ضرورت کارکنان

دفاتر تحریک جدید میں مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر حسب ذیل آسامیوں کیلئے احمدی احباب کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ، Experience Letter کی نقول اور ایک عدد تازہ تصویر کے ہمراہ مورخہ 15/اپریل 2016ء تک امیر/ صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔

واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ضرور بھجوائیں۔

محررین و انسپکٹران: تعلیم بی اے، بی ایس سی، بی کام ہو۔ عمر زیادہ سے زیادہ 30 سال ہو۔ کمپیوٹر آپریٹنگ اور اکاؤنٹس کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خوشخط اور انگریزی و اردو ڈرافٹنگ کا ملکہ رکھتے ہوں۔

چوکیداران: عمر زیادہ سے 50 سال ہو۔ ذاتی لائسنس رکھتے ہوں۔ تربیت یافتہ اور ریٹائرڈ فوجیوں کو ترجیح دی جائے گی۔

باورچی: عمر زیادہ سے 35 سال ہو۔ Continental، چائنیز اور اٹالین کھانے بنانا جانتے ہوں۔ معیاری ہوٹلز میں کام کا تجربہ ہو۔ Cooking میں ڈپلومہ یا ڈگری رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سبزیوں کے خواص اور افادیت

سبزیوں میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز، معدنیات اور خاص طور پر فائبر (ریشہ) وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔

اروی

اس میں نشاستہ، روغن اجزاء، وٹامن اے اور بی زیادہ ہوتے ہیں۔ اروی کے پتے کا پانی بہتے خون کی جگہ پر ڈالیں یا کپڑا بھگو کر رکھ دیں، خون بہنا بند ہو جائے گا۔ منہ میں چھالے ہوں تو اروی کے چھلکے کا سفوف شہد میں ملا کر لگائیں افاقہ ہوگا۔ گرتے بالوں کے لئے ایک چھٹانک اروی ایک پاؤ پانی میں اچھی طرح مکس کر کے دہی ملا کر سر پر لیپ کریں اور 4 گھنٹے بعد سر دھولیں۔

بینگن

اس کا بھرتہ بنا کر کھانا مفید ہے۔ اس میں پروٹین، کیلشیم، فاسفورس اور فولاد موجود ہوتے ہیں۔

بند گوبھی

بند گوبھی میں کچھ ایسے اجزاء موجود ہیں جو کینسر کی بیماری کو دور کرنے میں مدد ثابت ہوتے ہیں۔ ذیابیطس میں بھی اس کا کھانا مفید ہے۔ معدے کے السر میں اس کا جوس نکال کر ایک گلاس روزانہ نہار منہ پینے سے السر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کینسر کے مریضوں کو بند گوبھی کا روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔

مٹر

یہ خون کی کمی دور کرتے ہیں، پٹھوں اور اعصاب کو تقویت دیتے ہیں۔ مٹر میں پروٹین، نشاستہ، وٹامنز، سلفر اور فاسفورس بھی پائے جاتے ہیں۔

بھنڈی

اس کی خاصیت سرد ہوتی ہے۔ گرمی میں خاص طور پر کھانی چاہئے۔ پیشاب کی جلن دور کرنے کیلئے 100 گرام بھنڈی، 2 گلاس پانی میں ابال کر جوشاندہ بنا کر چینی ڈالیں۔ دو تین دفعہ لینے سے افاقہ ہوگا۔ خونی پیچش میں اس کا استعمال مفید ہے۔ اس میں پروٹین، چربی، نشاستہ اور معدنیات ہوتے ہیں۔ آنتوں کی خراش دور کرتی ہے۔

گھیا توری

یہ گرمی دور کرتی ہے۔ بخار میں مفید ہے۔ بادی اور بلغم کے مریض سیاہ زیرہ ڈال کر کھائیں۔ یہ وٹامن سی اور گلوکوز کا مرکب ہے۔ خون کی کمی دور کرتی ہے۔ قبض کشا ہے، پیشاب آور ہے، بخار میں توری کا شوربہ منہ کا ذائقہ ٹھیک کر دیتا ہے۔

پھلی لوبیا

اس میں نشاستہ، پروٹین، فولاد اور وٹامنز موجود ہوتے ہیں۔ اس کی نرم پھلیاں کاٹ کر گوشت میں پکائی جاتی ہیں۔

ٹینڈے

ہاتھ اور پاؤں میں جلن ہو رہی ہو تو سونے سے پہلے ٹینڈہ درمیان سے کاٹ کر پانچ منٹ تک مساج کریں۔ جلن دور ہوگی۔ ٹینڈے کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔

چھولیا، سبز چنے

گندم اور چنے کے آٹا سے بنی ہوئی روٹی کھانے سے بدن کے داغ دھبے، پھلبہری اور چھائیاں مٹ جاتے ہیں۔ ناشتے میں 50 گرام چھولیا کھانے کے بعد قہوہ لیمن گراس پی لیں، تو معدہ مضبوط، ریاح ختم اور قبض دور ہوگی۔ سبز چھولیے کو آگ پر بھون کر کھانے سے مسوڑھے دانت مضبوط، چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ کالے چنے گیارہ سے اکتالیس دانے ایک گلاس دودھ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس میں شہد ملا کر کھائیں۔ جسم کو تقویت ملے گی اور معدہ اور جگر کے افعال درست ہوں گے۔

(روزنامہ دنیا 17 مارچ 2016ء)

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکٹر دارالعلوم (ب)

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

شہد کے اصلی یا نقلی کی پہچان

چند ٹوٹکے شاید آپ کے کام آئیں

☆ شہد کی بوتل پر لگے لیبل کو چیک کریں جس پر اجزائے ترکیبی درج ہوں۔ شہد بنانے والی کمپنی کی طرف سے ایمانداری کے ساتھ اجزائے ترکیبی کا اندراج قانونی اور اخلاقی طور پر لازم ہے۔ ان اجزاء میں اگر Additives یعنی ایسے مادے جو تیل میں اس لئے ملائے جاتے ہیں کہ اس میں کوئی غیر معمولی خصوصیت پیدا ہو جائے، نہ ہو تو بے فکر ہو کر یہ شہد خرید لیں۔

☆ ایک گلاس میں پانی لے کر شہد سے بھرا چمچ اس میں ڈال دیں، اگر شہد خالص ہوا تو یہ پانی میں حل نہیں ہوگا، اگر خالص نہ ہوا، تو حل ہو جائے گا۔ کیونکہ مارکیٹ میں ملنے والے اکثر شہد گڑ سے بنائے جا رہے ہیں۔

☆ اس طریقہ کے لئے ایک عدد لائٹر اور موم بتی درکار ہے۔ موم بتی میں موجود کاٹن کی بتی کو شہد میں بھگو کر ایک بار جھٹک دیں اور بعد ازاں لائٹر سے اسے آگ لگانے کی کوشش کریں۔ اگر اس بتی میں آگ لگ گئی تو سمجھ لیں کہ یہ خالص شہد ہے۔

☆ شہد کے چند قطرے جذب کرنے والے کاغذ پر ٹپکا دیں، اگر یہ کاغذ قطروں کو جذب کر گیا تو اس کا مطلب ہے کہ یہ شہد خالص نہیں۔ اگر جذب کرنے والا کاغذ نہیں، تو اس کے لئے سفید کپڑا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کپڑے پر شہد کے چند قطرے گرا کر تھوڑی دیر بعد انہیں دھو لیں، اگر تو کپڑے پر دھبے کا نشان رہ جاتا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ شہد خالص نہیں۔

(روزنامہ دنیا یکم فروری 2016ء)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 11 اپریل

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:37
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

طاہر آٹو ورکشاپ
اینڈ
رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

اوقات کار
صبح 8:30 تا 1 بجے
شام 4 تا 8 بجے
ناغہ جمعۃ المبارک
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6212434-6211434

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

اعلان داخلہ O' Level
اور نرسری کلاسز
گریڈ 7th اور 8th میں زیر تعلیم طلباء جو او لیول میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ ٹیسٹ اور رجسٹریشن کیلئے پرنسپل آفس میں رابطہ کریں۔ نرسری کلاسز اور Montesori Class میں بھی داخلہ شروع ہے۔
The Star Academy Rabwah
Preparing Tomorrow's Leaders
047-6211800, 213786
OUR CAMPUS:
Twinkle Star Academy
15- NasirAbad 047-6211872

FR-10

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔
طالب دعا: ناصر احمد: 0300-4026760
فیکٹری 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35118096,042-35114822:

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238